قرآن و سنت کی بالادستی کے لئے

قومی اسمبلی کی متفقہ قرارداد

۱۶ ۔ اکتوبر ۸۵ء کو یہ قرارداد قومی اسمبلی نے اپنے اجلاس میں حکومتی پارٹی اور آزاد گروپ کے درمیان ہونے والے معاہدے کے تحت متفقہ طور پر منظور کی۔

۱۔ قومی اسمبلی متفقہ طور پر قرارداد منظور کرتی ہے کہ اس کے آئندہ اجلاس میں ایک نئے دستوری ترمیمی بل کے ذریعے درج ذیل دستوری ترامیم کی جائیں :

(الف) آرٹیکل نمبر ۲ میں "اسلام پاکستان کا سرکاری مذہب ہے" کے بعد اضافہ کیا جائے کہ "قرآن وسنت ملک کے بالاترین (سپریم) قانون اور پالیسی بنانے اور قانون سازی کے لئے اصل منبع ہونگے ۔"

(ب) آرٹیکل نمبر ۲۰۳ (ج) میں ترمیم کی جائے تاکہ درج ذیل کو موثر بنایا جاسکے ۔

(i) ۔ قانون کی تعریف درج ذیل ہوگی :

- " قانون میں کوئی بھی رواج یا رسم جسے قانون کی طاقت حاصل ہو شامل ہے' لیکن اس میں دستور شامل نہیں ہے۔"

(ii) ۔ جملہ کا بقیہ حصہ "مسلم پرسنل لاء" سے لے کر "آخری لفظ" تک حذف کر دیا جائے۔

(iii) ۔ ایک وضاحتی شق کا اضافہ کیا جائے تاکہ مالیاتی بینکاری سے متعلق معاملات میں فیڈرل شریعت کورٹ متعلقہ ماہرین کے مشورے کے بعد متعین اقدامات اور ایک مقررہ مدت کی سفارش کرے گی جس مدت میں متعلقہ قانون ساز ادارے کو ضروری اقدامات کرنے ہونگے تاکہ قانون کو اسلام کے ضابطوں کے مطابق بنایا جاسکے۔

۲۔ مزید براں قومی اسمبلی یہ قرار داد منظور کرتی ہے کہ وزیر اعظم ایک کمیشن قائم کریں جو چھ ماہ کے اندر اندر پارلیمنٹ کو رپورٹ دے کر اس قرارداد کے پیراگراف نمبر۱ اور دستور کے آرٹیکل نمبر ۲ اے کو پورا کرنے کے لئے دستور میں مزید کن ترامیم و تبدیلیوں کی ضرورت ہے۔

۳۔ یہ کمیشن ملک میں نفاذ اسلام کے عمل کو تیز بنانے کے لئے اقدامات اور ذرائع بھی تجویز کرے گا اور پارلیمنٹ کو اس سمت میں ہونے والی پیش رفت سے بھی آگاہ کرے گا۔